بیاناتِ خوشتر 



قسط ٦٦

درسِ قرآن

سورۃ الانشقاق



زیر سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا **محمد مسعود اظہر** قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیر سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ **الحاج محمد میاں** خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ




مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک

یا رسول اللہ ﷺ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:............بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (قسط ٦٦)

اسپیکر:.............حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:.............درسِ قرآن۔سورۃ الانشقاق

زیرِ سرپرستی:.............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:.............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:.............حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

باہتمام:.............مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:.............حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:.............13

پبلشر:.............مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریمo فاعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیمo بسم اللّٰه الرحمن الرحیمo

اذالسمآء نشقتoواذنت لربها وحقتo(الآخرسورة)

صدق الله مولانا العظیم وصدق رسوله النبی الکریم ونحن علی ذالك من الشاهدین والشاکرین والحمدلله رب العالمین

قال اللّٰه تبارك وتعالی فی شانِ حبیبه o ان اللّٰه وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما o

اللّٰهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلمo

﴿درسِ قرآن۔سورۃ الانشقاق﴾

سورہ انشقاق مکہ معظّمہ میں نازل ہوئی۔اِس سورہ مبارکہ میں بھی قیامت کے واقعات نشانیاں اور علامتیں بیان کی جارہی ہیں۔رب کریم کا ارشاد ہے کہ

اذاالسماء انشقت

جب آسمان شق ہو

جب آسمان پھٹ جائے۔

واذنت لربها حقت

اور اپنے رب کا حکم سنے

یعنی آسمان پھٹ جائے اور اپنے رب کا حکم سنے یعنی جب رب فرمائے کہ اے آسمان پھٹ جا تو آسمان پھٹ جائے۔ وحقت یعنی اسے لائق ہے کہ رب کا حکم ماننا اور رب کے حکم پر پھٹ جانا، یہی آسمان کے لائق ہے۔ دنیا کی ہر چیز چاہے آسمان ہو، زمین ہو، چاند، سورج، ستارے، نباتات، جمادات، حیوانات یہ جتنی مخلوقات ہیں سب اللہ تعالیٰ کے فرمان پر اپنا سر جھکاتی ہیں۔ نافرمانی اگر کوئی کرتا ہے صرف انسان کرتا ہے ورنہ مخلوقات سب اطاعت کرتی ہیں۔

واذالارض مدت

اور جب زمین دراز کی جائے

زمین دراز کرنے کا مطلب یہ ہے کہ تمام زمین کو ملا دیا جائے اور تمام اُس کے اندر کے بلڈنگ ہیں وہ سب کے سب ختم کر دیئے جائیں۔

والقت ما فیھا وتخلت

اور جو کچھ اُس میں ہے ڈال دے اور خالی ہو جائے

یعنی زمین جو ہے وہ اپنے مردے نکال کر اوپر کر دے اور تمام خزانہ وغیرہ سب نکال دے۔ یہ جو آیت ہے "والقت ما فیھا وتخلت" یہ وہ مبارک آیت ہے کہ اگر اِس آیت کو گڑ کے اوپر دم کر کے اگر کسی کو بچہ ہو رہا ہو اور اُس میں آسانی پیدا کرنے کے لئے کھلا دے تو آسانی سے اللہ تعالیٰ اولاد عطا فرمائے۔

واذنت لربھا وحقت

اور اپنے رب کا حکم سنے اور اسے سزاوار ہی یہ ہے۔

یعنی جو کچھ رب کریم زمین کو فرمائے اُس پر عمل کرے اور اُس کو عمل کرنا ہی چاہئے اور زمین عمل کرتے ہے اور عمل کرے گی۔

یاایھاالانسان کادح الی ربک کدحا فملقیه

اے آدمی! بے شک تجھے اپنے رب کی طرف ضرور دوڑنا ہے پھر اُس سے ملنا ہے۔

یعنی قبروں سے اُٹھ کر میدانِ محشر کی طرف دوڑنا ہے۔ اِس دوڑ کو آدمی سمجھتا نہیں کہ کتنی تیزی سے انسان اپنے رب کی طرف جارہا ہے۔ کتنی تیزی سے اپنے رب سے آدمی ملنے کے لئے دوڑا جارہا ہے۔ ایک تو دوڑنا یہی ہے کہ انسان میدان محشر سے اپنے رب کی طرف اپنی قبروں سے اُٹھ کر کے جائے گا۔ یا یوں کہ انسان کا ہر سانس موت سے ملنے کے قریب کررہا ہے ہر سانس جو آدمی لیتا ہے۔ یہ سانس انسان کو موت کے قریب کررہا ہے۔ یہ انسان کی جدوجہد، یہ دوڑ اور دھوپ اور یہ سب کچھ اسی لئے ہے کہ انسان جلدی سے موت کی طرف پہنچے اور اُس کے بعد رب سے مل جائے۔ اور اِس آیت کریمہ سے یہ بھی بات معلوم ہوتی ہے کہ رب کریم سے ملنا آسان نہیں۔ رب سے ملنے کے لئے پہلے تو اچھے اعمال کیجئے، رب کو راضی کیجئے اُس کے بعد موت کا جام پیجئے، پھر اُس کے بعد قبر میں جایئے اور پھر وہاں کے پیریڈ کو ختم کیجئے اور پھر قیامت میں اُٹھئے اور پھر اُس کے بعد رب سے ملا نصیب ہو۔

فاما من اوتی کتبه بیمینه

تو وہ شخص جو اپنا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے

وہ خوش نصیب انسان کہ جس کا فائل اور نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا

جائے۔

فسوف یحاسب حسابا یسیرا

تو اُس سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا

جن کو نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے اُن کا حساب و کتاب آسان ہوگا اور بعض وہ بھی ہیں میرے دوستو کہ جن کو نامہ اعمال دیئے ہی نہیں جائیں گے وہ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے۔ جس طرح سے کہ یہ بچے۔ تو بچوں کا کوئی حساب و کتاب نہیں ہوتا اِن کو نامۂ اعمال ہی نہیں دیا جائے گا۔ دیوانے اور مجنون وغیرہ اِن کا کوئی حساب و کتاب ہی نہیں ہوتا۔

سبحان اللہ! اور یہ بھی معلوم ہوا کہ رب کے نزدیک دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ سے افضل ہے۔

وینقلب الی اھلہ مسرورا

اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہاں کھانا ہو تو دائیں ہاتھ سے، کوئی چیز آدمی دے تو داہنے ہاتھ سے دو، کوئی چیز لینا ہو تو داہنے ہاتھ سے لو۔ بائیں ہاتھ دینا اور بائیں ہاتھ سے قبول کرنا یہ خلافِ سنت ہے اور معیوب ہے۔ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم ہر کام دائیں طرف سے کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جوتا پہنتے تھے تو داہنی طرف سے شروع کرتے تھے۔ یہاں تک کہ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم جب کنگھی کرتے تھے تو دائیں طرف سے شروع کرتے تھے ہر کام داہنی طرف سے۔ پانی پینا ہو تو ہاتھ میں گلاس داہنی طرف سے لو۔ روٹی کھانا ہو تو داہنے ہاتھ سے کھاؤ روٹی کا ٹکڑا بھی

داہنے ہاتھ سے توڑو۔ یہ ہاتھ افضل ہے اور اِس ہاتھ سے آدمی کو کھانا پینا سب کرنا چاہیئے داہنی طرف سے۔

وینقلب الی اھلہ مسرورا

اور اپنے گھر والوں کی طرف شاد شاد پلٹے گا

سبحان اللہ! یعنی حساب کے وقت اُس کے گھر والے اور دوست احباب اُس کے ہمراہ نہ ہوں گے۔ وہ سب کے سب میدان محشر میں ہوں لیکن بندہ حساب دے کر کے اور خوشی مناتا ہوا اور اپنی کامیابی پر ہنستا ہوا، اللہ تعالیٰ کا فضل کرتا ہوا وہ اپنے گھر والوں کی طرف جائے گا۔ سبحان اللہ! کیا مبارک اور عجیب منظر ہوگا اور کتنی بڑی کامیابی ہوگی، بندہ رب کے فضل سے اِس کامیابی پر اپنے گھر والوں کی طرف قیامت میں حساب دے کر کے اور میدان محشر کی طرف جائے گا۔ میدانِ محشر کی طرف جائے گا اور وہاں جا کر کے نہایت خوشی کی خبر وہ سنائے گا اپنے دوستوں سے وہ کہے گا کہ اے دوستو اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنا فضل و کرم نازل فرمایا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے۔ تو اسی لئے ارشاد فرمایا گیا کہ وہ شاد شاد وہ اپنے گھر والوں کی طرف جائے گا۔ اور جا کر عرض کریگا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے ہم پر کیسا فضل و کرم فرمایا۔

واما من اوتی کتبہ وراء ظھرہ فسوف یدعوا ثبورا

اور کچھ کا نامۂ اعمال اُن کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے وہ عنقریب موت مانگے گا اور بھڑکتی آگ میں جائے گا۔

جن کا نامۂ اعمال پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا میرے دوستو معاذ اللہ وہ موت مانگے گا،

اِس قدر اُس کے لئے تباہی اور بربادی ہوگی کہ وہ موت مانگے گا کہ جلدی سے موت مل جائے۔ کفار کے ہاتھ میرے بندھے ہوئے ہوں گے اور بائیں ہاتھ سے انہیں اعمال نامہ دیا جائے گا۔ کیونکہ اچھے کام داہنے ہاتھ سے لکھے جاتے ہیں اور بائیں ہاتھ سے نہیں ۔ پیٹھ کے پیچھے سے انہیں نامۂ اعمال دیئے جائیں اور عنقریب وہ موت مانگے گے۔ بھڑکتی آگ میں وہ جائے گا۔

انہ کان فی اھلہ مسرورا

بے شک وہ گھر میں خوش تھا

یادرکھو! اِس سے معلوم یہ ہوا کہ تکبر کرنا، شیخی کرنا یہ سب تو حرام ہے۔ اِسلام کی مخالفت کر کے خوش ہونا یہ کفر ہے۔

انہ ظن ان لن یحور بلی ان ربہ بصیرا

اُن کے جانا کہ اسے پھرنا بے شک کیوں نہیں اُس کا رب اسے دیکھ رہا ہے۔

کفار قیامت اور حساب و کتاب کے منکر ہیں اِس لئے میرے دوستو وہ آخرت کی تیاری نہیں کرتے۔ آج ہمیں غور کرنا چاہئے کہ ہم سب کرتے ہیں، دنیا کے لئے کیا کیا پروگرام بنائے جاتے ہیں مگر آخرت کے لئے کوئی تیاری کا پروگرام ہمارے پیش نظر نہیں ہوتا اور یہ غفلت کی باتیں ہیں غفلت کی نشانی ہے۔

فلا اقسم بالشفق ٥ واللیل وما وسق٥ والقمر اذاتسق٥

تو مجھے قسم ہے شام کے اجالے کی، اور رات کی اور جو چیزیں اُس میں جمع ہوتی ہیں اور چاند کی جب چاند پورا ہو۔

سبحان اللہ! یہ وہ تینوں وقت ہیں میرے دوستو کہ انہیں اوقات میں مسلمان کام کرتے ہیں۔صوفیائے کاملین کے نزدیک یہ تینوں چیزیں ایسی ہیں کہ جن کا تعلق موت کے بعد کے حالات سے ہے۔یاد رکھو کہ مرنے کے بعد سے چالیس دن تک مردے کی روح کا تعلق اِس عالم سے ہوتا ہے اور اُس عالم سے بھی ہوتا ہے۔عالمِ دنیا سے بھی ہوتا ہے اور عالم برزخ سے بھی ہوتا ہے۔تو

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ o

قسم ہے شام کے اجالے کی

یعنی یہ جو شام کا اجالا ہے جس طرح سے سورج جب ڈوبتا ہے تو ڈوبتے ہوئے سورج کا تعلق اِس دنیا سے بھی ہوتا اور اُس دنیا سے بھی ہوتا ہے۔جب بندۂ مومن کی موت آجاتی ہے تو اس کا تعلق اِس دنیا سے بھی ہوتا اور اُس دنیا سے بھی ہوتا ہے۔اسی لئے چالیس دن تک ہمارے ہاں ایصالِ ثواب کا اہتمام کرتے ہیں ،غرباء فقراء کو کھانا کھلاتے ہیں تلاوت کی مجلسیں قائم کرتے ہیں یہ سب کچھ اِس لئے تاکہ مرنے والے کو زیادہ سے زیادہ ثواب پہنچے۔

واللیل وما وسق

اور رات کی جو چیزیں اُس میں جمع ہوتی ہیں

چالیس دن کے بعد عوام کی روح ادھر سے بے تعلق ہو جاتی ہے اور اُس طرف متوجہ ہو جاتی ہے یعنی عوام کی جو روحیں ہیں عام آدمی کی روحیں اور آ کرت کی طرف اُس کا دھیان زیادہ ہو جاتا ہے۔اور یہ جو کہا گیا ہے کہ

والقمر اذااتسق

اور چاند کی جب وہ پورا ہو

یہ جو اُٹھنے کا وقت ہے اعمال کے ظاہر ہونے کا وقت ہے گویا کہ چاند کے مکمل ہونے کا زمانہ ہے اور سنئے

لترکبن طبقا عن طبق فما لھم لایومنون

ضرورتم منزل بہ منزل چڑھو گے۔

اِس میں خطاب یا میرے حضور صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم سے ہے کہ اے محبوب صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم تم ہمیشہ درجات میں ترقی کرتے رہو گے، آپ کی ترقی کی کوئی انتہا نہیں بس ہمیشہ ہی ترقی کرتے رہو گے۔ اللہ اکبر! یا پھر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم مراد ہے کہ تم بھی ترقی کرو گے۔ اور منزلیں طے کرتے رہو گے۔ مسلمان اور صاحبِ ایمان بھی اللہ کے فضل وکرم سے دنیا اور دین کی زندگی میں اچھی منزلیں طے کرتا ہے اور آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

فما لھم لا یومنون

تو کیا ہوا انہیں ایمان نہیں لاتے۔

آخر وہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے جو ان حقائق کو دیکھتے ہیں اور یہ تمام چیزیں اُن کی نگاہوں کے سامنے ہیں۔

واذا قری علیھم القرآن لا یسجدون

اور جب قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے۔

ایک بار سرکارِ دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے سورہ اقرأ شریف کی تلاوت فرمائی آپ نے اور تمام صحابہ رضی اللہ عنھم نے سجدہ کیا لیکن جو مشرکین تھے وہ ویسے ہی وہاں بیٹھے رہے۔ اِس وقت میرے دوستو یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی۔ اس سے یہ مسئلہ بھی واضح ہوا کہ سجدۂ تلاوت فرض ہے سنت نہیں۔ اور مسلمانوں کے کام سے الگ رہنا مسلمانوں کے جو طریقے ہیں اُن سے الگ رہنا یہ کافروں کا کام ہے یہ ادب کی بات نہیں۔ فرمایا گیا کہ جب قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے۔

وللذین کفرو یکذبون

بلکہ کافر جھٹلا رہے ہیں اور انکار کرتے ہیں

واللہ اعلم بما یوعون

اور اللہ خوب جانتا ہے جو اپنے جی میں رکھتے ہیں۔

اِن کے جو پروگرام ہیں اور یہ جو حسد اور بغض رکھتے ہیں اللہ جانتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کو معلوم ہے کہ اِن کے دلوں میں کیا ہے۔

فبشرھم بعذاب الیم

تو تم انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔

آج یہ بکواس کرتے ہیں تو پھر اِن کو دردناک عذاب کی بشارت دے دو اِن کو پتہ چل جائے گا جو کچھ یہ دل میں رکھتے ہیں اُس کا انجام خود اِن کے سامنے آجائے گا۔

الاالذین آمنوا وعملوا الصلحت لھم اجر غیر ممنون

مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اُن کے لئے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

دردناک عذاب کی بشارت اُن کو دے دو جو اللہ اور اُس کے رسول کے منکر ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو ایمان والے ہیں صاحب ایمان ہیں فرمایا کہ اُن کے لئے تو اللہ کے فضل وکرم سے وہ ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ یہ ثواب انہیں ہمیشہ ہمیشہ عطا فرماتا رہے گا۔ الحمدللہ یہی وجہ ہے کہ مومنوں کی جنت میں ہمیشہ کا ثواب، جنت بھی ہمیشہ کی، اُس کی نعمتیں بھی ہمیشہ کی اُس میں کوئی فنا نہیں۔ مسلمانوں کو دنیا میں قیامت تک اجر ملتا رہے گا اُن کے لئے صدقہ جاریہ بھی ہے، ایصالِ ثواب بھی ہے، دعائے خیر بھی ہے۔ یہ تمام سلسلے اہلسنت وجماعت کے لئے ہیں دنیا میں بھی ثواب دنیا سے جانے کے بعد بھی ثواب۔ اب وہ لوگ سوچیں کہ جو فاتحہ اور ایصال ثواب کے منکر ہیں سوچیں کہ اُن کا کیا ہوگا؟

ہمارے ہاں تو الحمدللہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ایصالِ ثواب کا سلسلہ جاری ہے۔ فرمایا کہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اُن کے لئے وہ ثواب ہے کہ جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

اجر غیر ممنون

اِس آیتِ کریمہ سے یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ آدمی کو ایسے کا کام کرنے چاہئیں کہ جن کا ثواب ہمیشہ جاری ہو جسے کہتے ہیں ''صدقہ جاریہ'' تو صدقہ جاریہ کا مطلب یہی ہے کہ ایسا کام کرو کہ جو اب بھی ثواب جاری رہے اور تمہارے مرنے کے بعد بھی ثواب جاری رہے۔ کسی نے مسجد بنادی، کسی نے مدرسہ بنادیا، کسی نے خانقاہ بنادی، کسی نے مسلمانوں کے لئے دین کے لئے کوئی کام کردیا، کسی نے کسی کو عالم بنادیا، کسی

نے کسی کو حافظ بنا دیا، کسی نے کسی کو دین کی کتاب خرید کر کے دے دی تو یہ تمام چیزیں وہ ہیں میرے دوستو کہ اِس کا ثواب ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ بعض چیزیں وہ ہیں کہ اُن کو ثواب ختم ہو جاتا ہے کسی نے کسی کو کھانا کھلا دیا، کھانا آدمی کھا چکا پیٹ بھر گیا بس سلسلہ ختم۔ لیکن بعض چیزیں وہ ہیں جو رہنے والی ہیں جو جو قائم رہنے والی ہیں تو اُن چیزوں کا ثواب ہمیشہ ہمیشہ ملتا رہتا ہے۔ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی حدیث ہے کہ اچھی اولاد یہ بھی میرے دوستو صدقہ جاریہ ہے اس کا ثواب ملتا رہے گا۔ ارشاد فرمایا کہ

کسی نے اچھا کام کر دیا یہ بھی صدقہ جاریہ ہے، کسی نے کسی کو اچھی بات بتا دی یہ بھی صدقہ جاریہ ہے۔ میں نے آپ کو بتائی، آپ نے کسی اور کو بتائی، انہوں نے پھر کسی اور کو بتائی تو میرے دوستو یہ چیز ہمیشہ جاری رہنے والی ہیں اور یہ سلسلے جاری اور صدقہ جاریہ ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو مجھے اچھے اعمال کی اور صدقہ جاریہ کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

اِس آیتِ کریمہ کے ساتھ سورۃ الانشقاق ختم ہو گئی۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

مکتبہ دارالرضا

قرآن پاک ترجمہ، تفاسیر، کتب احادیث
عطریات، ٹوپی، تسبیح، عمامہ چادر
مسواک وغیرہ



روحانی عملیات سے متعلقہ تمام اشیاء دستیاب ہیں



عالمی روحانی مرکز دارالرضا

بستی شہنی والی وارڈ نمبر 7 پرانا چنیوٹ روڈ نزد کھچّی گراؤنڈ جھنگ شہر



حافظ محمد عثمان عطاری
0300-6504263
0310-7911391